
518

آیات نمبر 5 تا 11 : منافقین پر یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی اصل بیماری دنیا کی محبت ہے۔
مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں
ورنہ اس زندگی کی مہلت گزرنے کے بعد اپنی محرومی پر پچھتائیں گے ، اس وقت یہ پچھتانا
بالکل بے سود ہو گا۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا یَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَ
رَاَیۡتَهُمۡ یَصُدُّوۡنَ وَ هُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۵﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ
تاکہ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے مغفرت کی دعا کریں تو وہ اپنے سر کو دوسری
طرف پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ بڑے غرور کے ساتھ آپ کے
پاس آنے سے گریز کرتے ہیں سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ
تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ
الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۶﴾ اے نبی (ﷺ) ! آپ ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں
ان کے لئے برابر ہے ، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا ، بے شک اللہ ایسے
نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا هُمُ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰی مَنۡ عِنۡدَ
رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنۡفَضُّوۡا ؕ یہ وہی لوگ ہیں جو دوسروں سے کہتے ہیں کہ رسول
اللہ (ﷺ) کے پاس ہر وقت حاضر رہنے والے غریب لوگوں کی مالی امداد نہ کرو، یہ
لوگ خود ہی رسول اللہ (ﷺ) کو چھوڑ کر چلے جائیں گے وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾ حالانکہ آسمانوں اور

زمین کے تمام خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے لیکن یہ منافق لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے
یَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۠ ۝۸ یہ کہتے
ہیں کہ مدینہ واپس پہنچ جائیں تو ہم عزت دار لوگ ان ذلیل لوگوں کو نکال باہر کریں
گے، حالانکہ عزّت تو صرف اللہ، اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے لیکن منافق
یہ بات بھی نہیں جانتے پس منظر 6ھ میں غزوۂ بنی مصطلق ہے جب واپسی کے دوران ایک
مہاجر اور ایک انصاری میں جھگڑا ہو گیا تو ایک منافق عبد اللہ بن اُبیّ نے یہ الفاظ کہے رکوع[۱]
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ اے مسلمانو! تمہارے
مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو لوگ ایسا کریں
گے سو وہی سخت نقصان اٹھانے والے ہیں وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ
قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۰ اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے
اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ
جائے اور اس وقت وہ کہے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور
کیوں نہ دی کہ میں صدقہ و خیرات دے کر صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا وَ لَنْ
یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۠ ۝۱۱ اور جب

کسی شخص کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا،

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے رکوع[۲]